السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے دوران اگر کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا اُس پر نماز چھوڑ کر وضو کرنا لازمی ہے ؟ اس طرح اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے ؟ نماز چھوڑ کر وضو کرنا پڑے گا یا کہ وہ نماز پورا کرے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر نماز اکیلا نماز پڑھے تو اذان واقامت کہہ سکتا ہے ۔ سنن ابوداؤد کی صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

نماز کیلئے وضو کا ہونا شرط ہے ۔ جب وضو ٹوٹ جائے تو نمازی کو نماز چھوڑ کر چلے جانا چاہیئے اورنئے سرے سے وضو کر کے نماز ادا کرنی چاہیئے ۔ اگر امام ہے تو پیچھے سے کسی کو آگے کھڑا کر کے چلا جائے اورنئے سرے سے وضو کر کے نماز ادا کرے اور یہ بھی یاد رہے کہ نماز ابتداء سے شروع کرے نہ کہ جہاں سے چھوڑی تھی ۔ سیدنا علی بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

جب تم میں سے کوئی آدمی نماز میں اپنی ہوا خارج کرے تو وہ واپس جا کر وضو کرے اور نماز دوبارہ پڑھے ۔ '' یہ حدیث حسن ہے ۔ ترمذی (۱۱۶۶، ۱۱۲۴) ابوداؤد (۲۰۵) عبدالرزاق ۱/ ۱۳۹ ، ابن حبان (۲۰۳، ۲۰۴) دار'' قطنی ۱/ ۱۵۳ ۔

علماء احناف کے ہاں یہ مسئلہ ہے کہ اگر نمازی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے آئے اور اگر اس نے نماز کے منافی کوئی حرکت نہیں کی تو جہاں سے نماز چھوڑ تھی ، وہیں سے ابتداء کرے نئے سرے سے نماز ادا نہ کرے اور اس کی دلیل میں وہ یہ روایت پش کرتے ہیں :

''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے قے یا نکیر یا پیٹ کا کھانا یا مذی آجائے ، وہ پھر جائے ، وضو کرے اور اپنی نماز پر بنا کرے بشرطیکہ اس نے دوران کلام نہ کیا ہو ۔ ''

(ابن ماجہ ، دار قطنی ۱۵۳، ۱/۱۵۵)

یہ روایت ضعیف ہے جیسا کہ حافظ ابن حضرت عسقلانیؒ نے بلوغ المرام میں فرمایا ہے ضعفہ ، احمد وغیرہ اس حدیث کو امام احمد وغیرہ نے ضعیف کہا ہے ۔

لہٰذا اس روایت سے استدلال درست نہیں ہے ۔ صحیح بات یہی ہے کہ نئے سرے سے وضو کر کے ابتداء سے نماز پڑھی جائے کیونکہ وضو نماز کیلئے شرط ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ